© rasailojaraid.com

مولانا محمد عبید اللہ عفیف

الاستفسار

محترم مولانا صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل مسئلہ ہمیں کتاب وسنت کی روشنی سے بتا کر مشکور فرمادیں:

(۱)

زید کی دو بیویاں ہیں، ان دونوں میں سے ایک کی لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ لڑکی نے اپنی ماں کا دودھ پیا ہے اور بکر زید کا رشتہ دار ہے اور بکر نے زید کی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہے۔ کیا بکر کو زید کی لڑکی نکاح میں آسکتی ہے؟ مہربانی کرکے ضرور بتائیں اور مفصل لکھیں۔ نوازش ہوگی۔ والسلام (حافظ مجیب الرحمٰن متعلم مدرسہ دارالحدیث محمدیہ عبداللہ والا معرفت ڈاکٹر حشم رضا نیا بازار لودھراں ملتان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھوالموفق۔ صورت سوال کے مطابق بکر زید کا رضاعی بیٹا بن چکا ہے کیونکہ بکر نے زید کی دوسری بیوی کا دودھ پیا ہے اور دودھ کی ساخت میں میاں بیوی کا برابر کا حصہ ہے لہٰذا بکر اور زید کی دوسری بیوی کی بیٹی آپس میں رضاعی بہن بھائی ہیں اور جس طرح حقیقی بہن بھائیوں کی آپس میں نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی بہن بھائیوں کا بھی آپس میں نکاح حرام ہوتا ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف میں ہے،

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حرم من الرضاع ما حرم من النسب۔ (تحفۃ الاحوذی ص۱۹۷ ج۲)

حضرت علیؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دودھ کے بھی وہ رشتے حرام کردیے ہیں جو ولادت کے رشتے حرام کیے ہیں۔

عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حرم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

من الرضاعة ما حرم من الولادة ۔ ھذا حدیث حسن صحیح وحدیث علی حدیث صحیح والعمل علی ھذا عند عامة اھل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغیرھم لانعلم بینھم فی ذلک اختلافا۔ (تحفة الاحوذی ص ۱۹۸ ج ۲۔

حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے بھی وہ رشتے حرام کر دیے ہیں جو ولادت کے رشتے حرام کیے ہیں، صحابہ کرام اور تابعین میں اس مسئلہ میں کوئی اختلاف نہیں۔"

عن عائشة قالت جاء عمی من الرضاعة یستاذن علی فابیت ان اذن لہ حتی استامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلیلج علیک فانہ عمک قالت انما ارضعتنی المراة ولم یرضعنی الرجل۔ قال فانہ عمک فلیلج علیک ھذا حدیث حسن صحیح ۔ (تحفة الاحوذی، ص ۱۹۸ ج ۲)

حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا افلح نے میرے گھر آنے کی اجازت مانگی، میں نے کہا کہ جب تک میں رسول اللہ صلعم سے مشورہ نہ کر لوں اس وقت تک اجازت نہیں دے سکتی تو آپ نے فرمایا کہ ہاں وہ آسکتا ہے میں نے عرض کیا کہ دودھ تو مجھے عورت نے پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا، تو آپ نے فرمایا وہ تیرا رضاعی چچا ہے اُسے آنا چاہیے۔

عن ابن عباس انہ سئل عن رجل لہ جاریتین ارضعت احدھما جاریة والاخری غلاما ایحل للغلام ان یتزوج الجاریة فقال لا اللقاح واحد۔ وھذا تفسیر ابن الفحل وھذا الاصل فی ھذا الباب وھو قول احمد واسحٰق۔

(تحفة الاحوذی ص ۱۹۸ ج ۲)

حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی کی دو لونڈیاں ہیں، ایک نے ایک بچی کو دودھ پلایا ہے اور دوسری نے دوسرے بچے کو دودھ پلایا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا اس بچی اور بچے کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ "نہیں"، کیونکہ سانڈ ایک ہے۔

بہر حال ان صحیح احادیث کے مطابق بکر کا اور زید کی دوسری بیوی سے پیدا ہونے والی لڑکی کا آپس میں نکاح نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ دونوں آپس میں رضاعی بھائی بہن ہیں۔ واللہ اعلم ونسبۃ العلم الی اللہ اسلم

محمد عبید اللہ بقلم خود

(۲)

سوال نمبر (۱) داڑھی کی شرعی پوزیشن کیا ہے؟

سوال نمبر (۲) داڑھی کی مقدار طول کیا ہے؟

سوال نمبر (۳) کیا داڑھی جزوِ ایمان ہے

سوال نمبر (۴) کیا داڑھی جزوِ امامت نماز ہے؟ اگر ہے تو اس کی حد کے متعلق مدلل اور مسکت جواب دیں۔ بہتر ہے ان سوالوں کے جواب ترجمان الحدیث میں شائع کریں؟

(حکیم محمد ظفر چغتائی، کوئٹہ روڈ۔ ڈیرہ غازیخان)

ھوالموفق۔ ان الحکم الا للہ! واضح ہو کہ داڑھی انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی سنت متواترہ ہے جیسا کہ قرآن وحدیث میں اس کی تصریح موجود ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں حضرت ہارون علیہ وعلی نبینا السلام کے بارے میں حضرت موسیٰ کو کہا تھا:

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي۔ (سورۃ طٰہٰ آیت ۹۴)

کہ میرے ماں جائے بھائی نہ پکڑ تو میری داڑھی کو اور نہ میرے سر کے بالوں کو۔

عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عشرة من الفطرة قص الشارب وقص الاظفار وغسل البراجم واعفاء اللحية والسواك ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء قال مصعب بن شيبة ونسيت العاشرة الا ان تكون المضمضة۔

(نسائی مع تعلیقات السلفیۃ ج ۲ ص ۲۶۱)

یعنی حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس چیزیں سنن انبیاء علیہم السلام سے ہیں۔ ۱۔ مونچھیں کاٹنا، ۲۔ ناخن اتارنا۔ ۳۔ انگلیوں کی گرہوں کو

© rasailojaraid.com